



سندھ آرڈیننس نمبر XV مجریہ 2011

SINDH ORDINANCE NO.XV OF 2011

سندھ ایریگیشن اور ڈریج اتھارٹی (ترمیم) آرڈیننس، 2011

THE SINDH IRRIGATION AND
DRAINAGE AUTHORITY (AMENDMENT)
ORDINANCE, 2011

فہرست (CONTENTS)

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

1. مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

2. ۱۸۹۷ء کے سندھ ایکٹ نمبر VII کی دفعہ C-62 کی داخلا

Insertion of new Section 62 –C in Sindh Act No. VII of 1879

سندھ آرڈیننس نمبر XV مجریہ 2011

**SINDH ORDINANCE NO.XV
OF 2011**

سندھ ایریگیشن اور ڈرنیج اتھارٹی (ترمیم) آرڈیننس،
2011

**THE SINDH IRRIGATION
AND DRAINAGE
AUTHORITY
(AMENDMENT)
ORDINANCE, 2011**

[۲۶ نومبر، ۲۰۱۱ء]

آرڈیننس جس کے ذریعے سندھ ایریگیشن اور ڈرنیج اتھارٹی ایکٹ،
1997 میں ترمیم کی جائے گی۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ سندھ ایریگیشن اور ڈرنیج اتھارٹی ایکٹ، 1997 میں ترمیم کرنا
ضروری ہو گیا ہے، جس کو اس طرح سے عمل میں لایا جائے گا؛
اور جیسا کہ صوبائی اسمبلی کا اجلاس نہیں چل رہا ہے اور سندھ کا گورنر
مطمئن ہے کہ موجودہ حالات میں ہنگامی اقدام اٹھانا ضروری ہو گیا ہے۔

مختصر عنوان اور شروعات Short title and commencement	اب اس لیے، اسلامی جمہوریہ پاکستان ۱۹۷۳ کے آئین کے آرٹیکل ۲۸ کی شق (۱) کے تحت ملے ہوئے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے گورنر سندھ نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے: 1. (1) اس آرڈیننس کو سندھ ایریگیشن اینڈ ڈریج اتھارٹی (ترمیم) آرڈیننس، ۲۰۱۱ کہا جائے گا۔ (2) یہ فی الفور نافذ ہوگا۔
۱۸۹۷ کے سندھ ایکٹ نمبر VII کی دفعہ C-62 کی داخلا Insertion of new Section 62 –C in Sindh Act No. VII of 1879	2. سندھ ایریگیشن ایکٹ ۱۸۹۷ میں دفعہ B-62 کے بعد یہ دفعہ شامل کی جائیگی۔ ”62-C (1) کسی بھی اختیار یا کسی لیز یا کسی بھی شخص کے حق میں کسی عدالت کے فیصلے یا فرمان کے باوجود زمین یا بارش کی پانی کے نیکال کے لیے مقرر کردہ قدرتی یا مصنوعی ڈپریشن کورسز کی سرکاری زمین دوبارہ شروع کی جائیگی، ایسے مقصد کے لیے خاص طور پر استعمال کیا جائیگا۔ (۲) ذیلی دفعہ (1) میں ذیلی دفعہ سرکاری ایراضی پر قبضہ کرنے والا کوئی بھی شخص اس کے شروع ہونے کے سات دن کے اندر وہ زمین خالی کریں گے۔ (۳) جو کوئی بھی مندرجہ ذیل دفعہ (۲) کے تحت ضرورت کے مطابق زمین خالی کرنے میں ناکام ہوا، اس کو سزائے قید سنائی جائیگی، جو دس سال تک ہو سکتی ہیں اور جرمانہ ادا کرنے کا ذمہ دار ہوگا، جو کہ دس لاکھ روپے تک ہو سکتی ہے۔ بشرطیکہ یہ مندرجہ ذیل دفعہ کے تحت ناقابل سزا جرم کے برابر ہوگی۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔